روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 11/اکتوبر 2006ء 17/رمضان 1427ہجری 11اخاء 1385ہش جلد 56-91 نمبر 230

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذت چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ۔ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔ اور تم میں خدا نہیں ہو گا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہو گا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہو گا۔ اور وہ گھر بابرکت ہو گا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہو گی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہو گا جہاں ایسا آدمی رہتا ہو گا۔

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20صفحہ307)

روح پرواز کر گئی

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک حبشی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا میری آنکھیں بھی جنت کی نعمتوں کو اسی طرح دیکھیں گی جس طرح آپ کی آنکھیں دیکھتی ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس پر وہ حبشی بے اختیار رونے لگا اور اتنا رویا کہ اس کی روح پرواز کر گئی۔ اور رسول اللہؐ نے اسے اپنے ہاتھوں سے قبر میں اتارا۔

(مجمع الزوائد ہیثمی جلد10 ص:420)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

آرتھوپیڈک سرجن اور گائنا کالوجسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن اور مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ مورخہ 15۔اکتوبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں۔ اور پرچی روم/استقبالیہ زبیدہ بانی ونگ سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان درج ذیل ویب سائٹ پر کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بعنوان ''خلافت''

برائے اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''خلافت''

☆ مقالہ کے الفاظ 20ہزار سے کم نہ ہوں اور 40ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع، سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ ان مقابلہ جات میں مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: ماڈل منارۃ المسیح +15ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

دوم: ماڈل منارۃ المسیح +10ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت +5ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام اطفال و ناصرات کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں مقالہ لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان ربوہ اور مجلس لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔خلیفہ کا مفہوم
2۔آیت استخلاف کی تفسیر
3۔خلافت کی اہمیت
4۔خلافت کی برکات
5۔خلیفہ خدا بناتا ہے
6۔خلفاء احمدیت کی قبولیت دعا کے واقعات
7۔خلافت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات
8۔خلافت کے بارہ میں خلفاء احمدیت کے ارشادات
9۔خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح و سیرت
10۔خلفاء احمدیت کی تحریکات
11۔خلفاء احمدیت کے دور میں جماعتی ترقیات کا مختصر جائزہ
12۔خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔ترجمہ قرآن کریم از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
2۔ منصب خلافت ، برکات خلافت ، انوار خلافت خلافت راشدہ، خلافت حقہ......از حضرت مصلح موعود
3۔خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
4۔ خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب
5۔الفرقان۔ خلافت نمبر
6۔تاریخ احمدیت جلد3
7۔ جماعتی اخبارات، رسائل و جرائد
8۔ خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبدالسمیع خان صاحب
9۔حیات نور۔ از مکرم عبدالقادر سوداگرمل صاحب
10۔سوانح فضل عمر جلد 1 تا5 از فضل عمر فاؤنڈیشن
11۔ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از۔ائین ایڈم سن
12۔حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

ایمان تازہ کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''واضح ہو کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ کی نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں۔

بالآخر ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس کام میں ہر ایک مخلص کو مدد دے اور ایمانی جوش ان میں پیدا کرے اور ان کا خاتمہ بالخیر کرے۔ آمین

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20 ص321)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 13۔اکتوبر 2006ء کو ''یوم تحریک جدید'' منانے کا اہتمام فرمائیں۔ اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ایکوکارڈیوگرافی

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایکوکارڈیوگرافی یعنی دل کے الٹراساؤنڈ کیلئے جدید ترین مشین کے ذریعہ دل کی بیماریوں کی تشخیص اور علاج کی جانچ پڑتال کے سلسلہ میں درج ذیل معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

1) دل کے پٹھوں کی انفرادی اور مجموعی حرکت وساخت کے بارہ میں معلومات۔

2) دل کے خون پمپ کرنے کی کارکردگی Ejection Fraction کے بارہ میں معلومات اور تفصیلات۔

3) دل کے پٹھوں کا پھیلاؤ Diastolic Function جو کہ جسمانی علامات سے بھی پہلے متاثر ہوتا ہے کے بارہ میں ٹیسٹ۔

4) گزشتہ یا موجودہ ہارٹ اٹیک کے نتیجہ میں دل کا کونسا حصہ کس قدر متاثر ہوا ہے۔

5) دل کے اندرونی والوز (Valves) کی خرابی کے بارہ میں معلومات اور صحیح تفصیلات کا حصول نیز آپریشن کیلئے صحیح وقت کا تعین۔

6) بچوں میں دل کے پیدائشی نقائص مثلاً سوراخ، نیلا پن اور سوکڑہ وغیرہ میں تشخیص کی سہولت۔

یہ ٹیسٹ اس جدید ترین مشین پر ہارٹ اسپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ہر اتوار اور بدھ کو کرتے ہیں۔ قبل از وقت Appointment حاصل کر کے اس جدید سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم عزیز احمد صاحب سنوری فیصل آباد اطلاع دیتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ وردہ عزیز صاحبہ نے فیصل آباد بورڈ کے تحت ہونے والے انٹرمیڈیٹ کے امتحان 2006ء میں 961 نمبر لے کر پری انجینئرنگ گروپ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ مورخہ 28۔اگست کو اس سلسلہ میں ایک تقریب تقسیم انعامات ڈویژنل ماڈل سکول فیصل آباد میں منعقد ہوئی جس میں چیئرمین بورڈ فیصل آباد، کنٹرولر امتحانات اور سیکرٹری صاحب فیصل آباد بورڈ کے علاوہ ادارہ جات کے پرنسپلز نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کے والدین اور دیگر معززین نے بھی شرکت کی اس تقریب میں میری بیٹی کو گولڈ میڈل اور دیگر انعامات سے نوازا گیا۔ اور مزید یہ کہ میرے بیٹے مکرم منعام عزیز صاحب نے ثانوی تعلیمی بورڈ فیصل آباد کے تحت ہونے والے میٹرک کے امتحان 2006ء میں 936 نمبر حاصل کر کے اپنے سکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابیاں ان بچوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آئندہ بھی ان کو اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حبیب اللہ صاحب بٹ ابن مکرم رحمت اللہ صاحب بٹ مورخہ 2۔اکتوبر 2006ء کو لاہور میں وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی بعد تدفین محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز مرحوم کے پسماندگان اہلیہ محترمہ محمودہ بٹ صاحبہ، بیٹے مکرم طاہر احمد صاحب بٹ ، مکرم راشد احمد بٹ صاحب اور بیٹی محترمہ ناہید احمد صاحبہ بٹ کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ خدا صبر جمیل عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم رانا سعادت احمد خان صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ قیصرہ مظفر خان صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد خان صاحب سویڈن کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا کیا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت مصور احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود کے والدین مکرم ناصر احمد بہادر شیر صاحب کے نواسی نواسہ ہیں بچہ مکرم بشیر احمد خان صاحب سویڈن ابن مکرم بوٹے خان صاحب آف سروعہ کا پوتا اور مکرم عبدالرزاق خان صاحب لندن کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4روپے

برکات رمضان اور حصول تقویٰ کی راہیں

رمضان نیکیوں کے لئے وہ موسم بہار ہے جس میں شجرہ طیبہ نشوونما پاتا ہے

مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔ جیسے ان لوگوں پر فرض کئے گئے جو تم سے پہلے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (البقرہ:184)

قرآن کریم کی اس آیت میں ''تقویٰ'' کو روزے کا مقصد قرار دیا گیا ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ اس سے بہتر رمضان کی برکات و مقاصد کا جامع خلاصہ نہیں نکالا جاسکتا۔ جیسے قرآن کریم نے ایک لفظ ''تقویٰ'' میں نکالا ہے۔ تقویٰ کیا ہے؟ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

پس رمضان جو تقویٰ سکھاتا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ ہر نیکی کا بیج رمضان میں بویا جاتا ہے اور پھر رمضان وہ فضا پیدا کرتا ہے جو اس بیج کی افزائش اور نشوونما کے لئے ضروری ہے۔ رمضان نیکیوں کے لئے وہ موسم بہار ہے جس میں دلوں کی سرزمین کو اس قابل بنایا جاتا ہے کہ اس سے ایسے شجرہ طیبہ پیدا ہوں جن کی جڑیں ایمان اور عمل صالح میں پیوستہ ہوں اور ان کی شاخیں قرب الٰہی اور قبولیت دعا کے فیض روحانی سے سیراب ہوں۔ آیئے دیکھتے ہیں رمضان تقویٰ کیسے پیدا کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کا نام رَمَــضَــاَن اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ گناہوں کو جلا کر خاکستر کر دیتا ہے۔

(الفردوس بمأثور الخطاب جز2 ص60 حدیث نمبر 2339)

تفسیر فتح البیان میں لکھا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں اس مہینے کا نام ناتق تھا جس کے معنے جھاڑنے اور صاف کرنے کے ہیں۔ (تفسیر آیت شھر رمضان)

پس رمضان انسان سے گناہ کے وہ بوجھ اتارتا ہے جو انسان روزمرہ کی زندگی میں اپنے ساتھ اٹھائے پھرتا ہے اور نفس کی فربہی کو دور کرتا ہے۔ جو غفلت اور سستی کی صورت میں انسان کو قرب الٰہی کے حصول اور تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنے سے روکتی ہے۔ رمضان میں انسان ہلکا پھلکا ہو کر مستعدی اور تیزی سے نیکیوں میں آگے بڑھتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''رمضان کی برکت یہ ہے کہ وہ جسمانی غذا سے ہماری توجہ روحانی غذا کی طرف پھیرتا ہے اور ذکر الٰہی میں ایک لطف آنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ روحانی لطف ہے جو آپ کی روح کو تروتازہ کرتا ہے اس کی مضبوطی کا انتظام کرتا ہے اور جسم پر جو زائد چربیاں چڑھی تھیں ان کو پگھلاتا ہے۔ ...... اس لئے مقصد کو سمجھیں اور اس مقصد کو پیش نظر بھی رکھیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جنوری 1997ء۔ بحوالہ ماہنامہ خالد دسمبر 1998ء ص25)

روحانی زندگی کے سفر کا آغاز اس امر سے ہوتا ہے کہ اول انسان گندگیوں اور ناپاکیوں کو اپنے وجود سے الگ کرے اور اپنے سے گناہوں کی آلائش کو دور کرے اور بڑی باریک بینی سے اس بات کا جائزہ لے کہ اس کا نفس کن کن بدیوں میں ملوث ہے اور وہ کون سے ناپاک سائے ہیں جو اس کی روحانی روشنی کو کم کر رہے ہیں اور وہ کیسی بدعادات کا شکار ہے جن سے ان کا مزاج اس طرح گدلا ہو چکا ہے کہ نہ نیکی میں رغبت پیدا ہوتی ہے اور نہ وہ لذت اور جوش جو نیکی کو دوام بخشنے کا ذریعہ ہے۔ اپنے نفس کا یہ تنقیدی جائزہ ایک ایسے محاسبہ کا متقاضی ہے جس کی بنیاد ایمان باللہ پر ہو کیونکہ ایمان کی روشنی کے بغیر اس کی صحیح تشخیص ممکن ہی نہیں اس راز سے ہمارے سید و مولا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے یوں پردہ اٹھایا۔ آپ فرماتے ہیں کہ جس نے رمضان کے روزے ایمان اور احتساب سے رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔

(بخاری کتاب الایمان۔ باب صوم رمضان احتساباً من الایمان حدیث نمبر 38)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

جب اپنے نفس کا احتساب کرو گے کہ تم کس حالت میں ہو اور روزانہ کیا تمہارا مشغلہ ہے کیا کیا کام جو برے کام تھے تم نے اب رمضان میں چھوڑنے شروع کر دیئے۔ کیا کیا کام جو اچھے کام تھے ان کو پہلے سے زیادہ خوبصورتی کے ساتھ بلکہ ایک نئی شان کے ساتھ آنکھوں کے سامنے ابھرنا ہے۔

...... بہت سے لوگ روزے رکھتے ہیں تو رسماً روزے رکھتے ہیں بہت سے لوگ روزے رکھتے ہیں لیکن پورا خدا پر ایمان نہیں ہوتا۔ ...... تو پہلی بات ہے ایماناً یعنی اللہ پر ایمان ہے اس لئے روزے رکھ رہا ہوں۔ یہ ایک اہم مضمون ہے سب سے پہلے اپنی نیتوں کو پرکھ کر دیکھیں اور غور کریں کہ واقعۃً اللہ پر ایمان کے نتیجے میں روزہ ہے تو ایمان کے تقاضے بھی پورے کرتے ہیں کہ نہیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جنوری 1997ء۔ خالد دسمبر 1998ء ص16)

ہمارے ہادی کامل آنحضرت ﷺ نے راہنمائی اور ہدایت میں کوئی پہلو تشنہ نہیں چھوڑا اس احتساب کی تفصیل بھی خود آنحضرت ﷺ نے ہمیں بتائی فرمایا:

یعنی جس نے جھوٹی اور پُر پیچ، دھوکہ دینے والی باتوں کو نہ چھوڑا، نہ صرف قول سے بلکہ اپنے عمل سے بھی یہ ثابت نہ کیا کہ وہ ان ناپاکیوں سے کنارہ کش ہو چکا ہے تو اس کے کھانا پینا چھوڑنے سے اللہ کو کیا غرض ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب من لم یدع قول الزور والعمل بہ فی الصوم حدیث نمبر 1903)

آنحضرت ﷺ کے کلام کی اصل اور بنیاد اس کلام الٰہی میں ہے جو خدا کی طرف سے قرآن کریم کی صورت میں آپ پر نازل ہوا یہی وجہ ہے کہ کلام النبیؐ پر کلام الٰہی کا ایسا پرتو ہے کہ وہ ایک ہی چشمہ سے پھوٹتے دکھائی دیتے ہیں۔ قرآن کریم نے رمضان کا مقصد اعلیٰ اور منتہاء تقویٰ بیان فرمایا جو تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔ اب آنحضرت ﷺ کے کلام میں دیکھیں کس طرح اس امر کی وضاحت ہے کہ تم تقویٰ کا بیج بو ہی نہیں سکتے جب تک گناہ کی جڑیں نہ اکھاڑی جائیں اور چونکہ تمام گناہ کی جڑ جھوٹ ہے اس لئے فرمایا کہ جب تک تم نے جھوٹ کا قلع قمع نہ کیا یہ بھوک پیاس کیا حیثیت رکھتی ہے۔ دعویٰ تو تمہارا یہ تھا کہ ہم خدا کی خاطر اپنے جائز حقوق سے بھی دستبردار ہو رہے ہیں لیکن عملاً تم نے اگر ناجائز امور کو ترک نہ کیا تو تمہارے اس دعویٰ کی کیا حیثیت ہے، ہم خدا کی خاطر سب کچھ چھوڑنے کو تیار ہیں، غور کرو ایمان کی روشنی سے اپنے نفس کا محاسبہ کرو تم اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہو۔ اگر ایمان کی خاطر یہ روزہ ہے تو ایمان کا تو پہلا تقاضا یہ ہے، ایمان کا تو پہلا قدم یہ ہے کہ ان امور سے ہجرت کر جاؤ جن سے اللہ نے روکا ہے یہ وہ ہجرت ہے جس کے متعلق فرمایا کہ ہجرت اپنے سے پہلے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔ ہجرت کے اس مضمون کو آنحضرت ﷺ نے مزید یوں کھولا فرمایا۔

جس دن تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو کسی قسم کی بے حیائی نہ کرے۔ ہر قسم کی بے ہودگی سے بچے اور شوروشر سے مجتنب رہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم اذا شتم حدیث نمبر 1904)

پس رمضان کے تقویٰ سکھانے کا ایک مفہوم ہم نے یہ سمجھا کہ رمضان انسان سے گناہوں کو چھڑاتا ہے۔ یعنی گناہ پر ایسا شعور پیدا کرتا ہے کہ انسان گناہ کو ایک گندی چیز دیکھ کر بیزار ہو کر اسے چھوڑ دیتا ہے اور یہ شعور جوں جوں ترقی کرتا جاتا ہے انسان گناہ سے بچتا جاتا ہے۔

آنحضرت ﷺ کا کلام اس طرح طبعی ترتیب میں نظر آتا ہے جیسے موتیوں کی لڑی ہوتی ہے اس مضمون کو اور آگے بڑھایا۔

حضرت ابوعبیدہ کی روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آپؐ فرماتے ہیں روزہ ڈھال ہے جب تک کہ روزہ دار اسے نہ توڑے آپ سے کہا گیا کہ وہ اسے کیونکر توڑے گا فرمایا جھوٹ اور غیبت کے ذریعہ۔

(مجمع الزوائد جز3 ص171۔ کتاب الصیام باب الغیبۃ للصائم)

اس حدیث میں جھوٹ کے ساتھ اس دوسری بیماری یعنی غیبت کو بھی شامل کر لیا جس کا جھوٹ سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ لیکن رمضان کا مقصد صرف گناہوں سے چھٹکارا ہی نہیں کیونکہ ترک شر تو منتہائے منزل نہیں بلکہ محض پہلا قدم ہے رمضان تو انسان کو بہت آگے لے جانا چاہتا ہے۔ اگلے قدم ہمارے کس طرح اٹھیں گے اور وہ کونسی برکتیں ہیں جو رمضان سے ہمیں ملیں گی اس کا ذکر ایک روایت میں یوں ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آیا ہے جو خیر و برکت کا مہینہ ہے۔

(کشف الخفاء جز1 ص46 الھمزہ مع التاء نمبر 93)

پس رمضان ہمیں صرف گناہوں کی نجاست سے ہی نہیں نکالتا بلکہ خیر اور برکت کے دروازے ہمارے لئے کھولتا ہے اس خیر و برکت کی کچھ تفصیل اس حدیث میں ہمیں ملتی ہے جو حضرت عبادہ بن صامت نے بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

تم پر رمضان کا مہینہ آیا ہے یہ برکت کا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ تم پر سایۂ رحمت کرتا ہے اور تمہاری خطاؤں کو مٹاتا ہے اور اس مہینے میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یہ وہ برکات رمضان ہیں جو آنحضرت ﷺ نے اپنے رب سے علم پا کر ہمیں بتائیں۔

(الترغیب والترھیب جز2 ص60 کتاب الصوم حدیث نمبر 1490)

انہی برکات کی ایک اور صورت جو آنحضرت ﷺ نے بیان فرمائی وہ حضرت عمر کی اس روایت میں یوں بیان ہوئی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والا بخشا جائے گا اور اس ماہ میں دعائیں کرنے والا بے مراد نہیں ہوگا۔

(مجمع الزوائد جز3 ص143 کتاب الصیام باب فی شھور البرکۃ)

ذکر الٰہی اور دعائیں کرنے والے اگرچہ در مولا سے خالی کم ہی لوٹتے ہیں مگر بسا اوقات دعاؤں کی قبولیت اور ذکر کی برکت کی فوری اور واضح قبولیت دکھائی نہیں دیتی اور اس راہ کے ناپختہ اور ناتجربہ کار

لوگ تھک ہار کر مایوسی اور قنوطیت کا شکار ہوجاتے ہیں مگر رمضان تو رحمتوں کی ایسی برسات اپنے ساتھ لاتا ہے کہ بنجر زمینوں پر بھی تروتازگی آہی جاتی ہے۔ ذکر الٰہی سے تر زبانیں اور دعائیں اب رائیگاں نہ جائیں گی اس لئے رمضان میں ذکر الٰہی اور دعاؤں کے اس فیض کو جذب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تا کہ ہمارا روحانی ذوق اس لذت تک پہنچ جائے جو ان عبادات کو دائمی بنانے والا ہو۔

پس رمضان جو ہمیں تقویٰ پر قدم مارنے کے قابل بناتا ہے وہ ہمیں اس راہ پر چلا کر چھوڑ نہیں دیتا بلکہ ہمیں وہ ثبات قدم عطا کرتا ہے جس سے ہم ان نیکیوں پر قائم ہونے لگتے ہیں وہ نیک اور پاک عادات اب ہماری فطرت کا حصہ بننے لگتی ہیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

لعلکم تتقون میں روزوں کا ایک اور فائدہ یہ بتایا گیا ہے کہ اس کے نتیجہ میں تقویٰ پر ثبات قدم حاصل ہوتا ہے اور انسان کو روحانیت کے اعلیٰ مدارج حاصل ہوتے ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 377)

پس ترک شر کے بعد ایصال خیر کا سفر شروع ہوتا ہے جو دراصل انسان کو اپنے مقصد حیات کی طرف لے کر جاتا ہے قرآن کریم نے انسان کے مقصد حیات کو عبادت سے تعبیر کیا ہے یہ عبودیت کا سفر نہ ختم ہونے والا وہ سفر ہے جس میں عبودیت جس قدر الوہیت کے رنگ اپنے اوپر چڑھاتی جائے اس کی دائمی زندگی کے لئے اتنی ہی بڑی ضمانت ہے پس ترک شر جو نفس امارہ کی موت ہے اسی سے آئندہ کی زندگی جنم لیتی ہے۔ ع

موت کے پیالوں میں بٹتی ہے شراب زندگی

پھر رمضان سے حصول تقویٰ کا ایک مطلب یہ ہے کہ وہ انسان کو نیکیوں کا خوگر بناتا ہے اسے عبادت کا ذوق عطا کرتا ہے وہ اب سستی اور غفلت کے لحافوں سے نکل کر خدا کے حضور عبادت میں کھڑا ہوجاتا ہے۔

اس مضمون پر آنحضرتؐ کی یہ حدیث روشنی ڈالتی ہے فرمایا ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور عبادت کا دروازہ روزے ہیں۔

(مسند شہاب جز نمبر 2 ص 128 حدیث نمبر 1031)

پھر اس دروازے سے داخل ہوکر آپؐ نے اپنے اسوہ حسنہ سے وہ سنت قائم فرمائی جو آپ کے غلاموں کو ہمیشہ اپنی پیروی کی دعوت دیتی رہے گی۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رمضان کو تم پر فرض کیا ہے اور میں نے اس کی راتوں کی عبادت تمہارے لئے بطور سنت قائم کردی ہے۔

(سنن نسائی کتاب الصیام باب ذکر اختلاف یحییٰ حدیث نمبر 2210)

رمضان میں آنحضرت ﷺ کی عبادت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رمضان کے سوا آنحضرت ﷺ کو اتنی لمبی تہجد پڑھتے کبھی نہیں دیکھا بعض دفعہ آپ قریباً ساری رات کھڑے ہوکر گزار دیتے۔

عبادت کا جو طریق آپ نے خود اختیار فرمایا یہی رنگ آپ صحابہؓ میں بھی دیکھنا چاہتے تھے اور آپ کی یہ دلی تمنا تھی کہ آپ کے غلام بھی انہی رنگوں میں رنگین ہوں آپ کی اسی تڑپ کا پتہ ان نصائح سے بھی چلتا ہے جو آپ صحابہؓ کو کیا کرتے تھے۔ احادیث میں آتا ہے آپ رمضان کی راتوں میں عبادت کرنے کے لئے خاص طور پر تحریک وترغیب دلایا کرتے تھے۔

(ترمذی ابواب الصوم باب الترغیب فی قیام رمضان حدیث نمبر 736)

آپ کی یہ عبادات کس قدر خوبصورت اور حسین ہوتیں۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت عائشہؓ نے کسی پوچھنے والے کو بتایا کہ وہ نمازیں کتنی لمبی کس قدر خوبصورت اور پیاری ہوتی تھیں کچھ نہ پوچھو۔

(بخاری کتاب التہجد)

گویا اس کیفیت کو لفظوں میں بیان کرنا ممکن ہی نہیں۔

آپ کے صحابہ کس شوق و محبت سے آپ کی نصائح پر عمل کرتے اس کا صرف ایک نمونہ احباب کے ملاحظہ کے لئے پیش کرتا ہوں ایک دفعہ آپ کی زوجہ حضرت حفصہؓ نے اپنے بھائی حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا ایک خواب آنحضرتؐ کی خدمت میں تعبیر کے لئے پیش کیا آپ نے تعبیر فرمائی اور اس خواب کے مضمون سے استنباط کرتے ہوئے فرمایا کہ عبداللہ کتنا پیارا اور اچھا آدمی ہے کاش یہ رات کو عبادت کیا کرے۔

(بخاری کتاب التہجد)

دیکھنے والے بتاتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے اس نصیحت کو حرز جان بنالیا اور رات کی عبادت میں اس قدر اہتمام و دوام اختیار کیا کہ راتوں کو کم ہی سوتے تھے۔

انہی عبادت گزار بندوں کا نقشہ قرآن کریم نے ان الفاظ میں کھینچا ہے۔ یعنی راتوں کو وہ کم ہی سوتے تھے۔ (الذّٰریٰت:18)

صحابہؓ کی ان عبادات پر اللہ تعالیٰ کے پیار و محبت کی نظر پڑی اور اس نے ان عبادت گزاروں کی جماعت کے اس نمونہ کو قیامت تک دائمی شریعت میں محفوظ کردیا تا آئندہ آنے والے ان نیک نمونوں کو اختیار کریں اور وہ رنگ اپنے اندر پیدا کریں جو صحابہؓ کے رنگ تھے۔ فرماتا ہے۔ ان کے پہلو ان کے بستروں سے الگ ہوجاتے ہیں وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں۔

(سورۃ السجدہ آیت:17)

پھر قرآن کریم طائفۃ من المؤمنین (المزمل:2) کے الفاظ میں اس پاک گروہ کا ذکر فرماتا ہے کہ صحابہؓ کی یہ وہ جماعت تھی جو اپنے آقا ومطاع کے ساتھ ان عبادات میں شریک ہوتی اور ان تمام نیک راہوں کو اختیار کرتی تھی جو ان کے ہادی کامل نے ان کے لئے روشن کی تھیں۔ پھر سورۃ فتح میں فرماتا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ اور وہ لوگ جو آپ کے ساتھ ہیں وہ دشمن (یعنی شیطانی) طاقتوں کے مقابل ایسی مضبوط چٹان ہیں کہ کوئی شیطانی اثر ان پر نہیں ہوتا مگر اپنی نوع کے لئے انتہائی نرم اور حلیم الطبع ہیں۔

(سورۃ فتح آیت 30)

یہ انداز انہوں نے کہاں سے سیکھا حضرت محمد رسول اللہؐ کی صحبت سے اور خدا تعالیٰ کی عبادت سے وہ عبادت جس کے نشان ان کے چہروں سے ہویدا تھے وہ محبت الٰہی میں ڈوبی ہوئی عبادت چھپ کیسے سکتی ہے۔ صحابہ رسولؐ کی یہ عبادت اتنی نمایاں اور انقلاب آفرین تھیں کہ طاغوتی طاقتیں ان کے سامنے اپنے تئیں پسپا ہوتا دیکھ کر سخت کڑھتی ہیں اور ان کے دلوں میں حسد کی آگ پیدا ہوتی تھی۔ فرماتا ہے دشمن کی نظر سے دیکھیں تو یوں لگتا ہے کہ یہ عبادات ہیں ہی ان کو غصہ دلانے کے لئے۔ یہ ردعمل ان عبادات کی تاثیر اور حیرت انگیز معجزاتی نشان کا ہے جس نے دشمنوں کے ایوانوں میں ہلچل مچادی۔

پس رمضان تقویٰ کے حصول کے لئے جو راہیں ہمیں بتاتا ہے جب تک ان راہوں پر ہم نہیں چلیں گے وہ لباس تقویٰ نصیب نہیں ہوسکتا جو ہمارے عیوب کو چھپانے والا ہو۔ قرآن کریم عبادات کے نتیجہ کو تقویٰ سے یوں ملاتا ہے۔ فرماتا ہے کہ اے لوگو تم اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں بھی پیدا کیا ہے اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گزرے ہیں تا کہ تم متقی بنو۔ (البقرہ:22)

ان دونوں آیات میں تقویٰ کا اشتراک بہت پُرحکمت ہے۔ یعنی اس آیت میں بھی جس میں روزوں کی فرضیت کا ذکر ہے۔ فرماتا ہے روزوں کا مقصد یہ ہے کہ تم تقویٰ اختیار کرو اور یہاں عبادت کرنے کا حکم دیا کہ عبادت کرو تا کہ تمہیں تقویٰ نصیب ہو پس عبادت کے بغیر تقویٰ کا حصول ایک بے معنی بات ہے۔ لاریب وہی روزے ہمیں تقویٰ دے سکتے ہیں جو عبادت سے معمور ہوں پس ہمیں اپنے روزے عبادتوں سے سجانے ہوں گے اور یہ بات اپنی آئندہ نسلوں میں بچپن سے ہی ڈالنی ہوگی کہ عبادت کے بغیر روزے کا تصور ایک جاہلانہ تصور ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

رمضان کے ساتھ تہجد کا بہت ہی گہرا تعلق ہے وہ روزے جو تہجد سے خالی ہیں وہ بالکل ادھورے اور بے معنی روزے ہیں۔ اس لئے بچوں کو خصوصیت کے ساتھ تہجد کی تلقین کرنی چاہئے۔ قادیان یا ربوہ کے جس ماحول کا میں نے ذکر کیا ہے اس میں عموماً یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا تھا خصوصاً قادیان میں کہ کوئی بچہ اٹھ کر آنکھیں ملتا ہوا کھانے کی میز پر آجائے اس کے لئے لازمی تھا کہ وہ ضرور پہلے نفل پڑھے۔ لازمی ان معنوں میں کہ سبھی کرتے تھے اس نے یہی دیکھا تھا اور وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا بعض دفعہ بچے کی لیٹ آنکھ کھلتی ہے۔ ......لیکن قادیان کے بچے یہ نہیں کرتے تھے کہ اب تہجد پڑھنے کا وقت نہیں رہا۔ صرف کھانا کھائیں بلکہ اگر کھانے کے لئے تھوڑا وقت ہے تو تہجد کے لئے بھی تھوڑا وقت تقسیم کردیا کرتے تھے۔ دو نفل جس کو عام طور پر ٹکریں مارنا کہتے ہیں اس طرح کے نفل پڑھے اور اس طرح کا کھانا کھایا یعنی دو لقمے جلدی جلدی کھالئے لیکن انصاف کا تقاضا یہ تھا کہ روحانی غذا کی طرف بھی توجہ دیں اور جسمانی غذا کی طرف بھی اور یہ انصاف ان کے اندر پایا جاتا تھا جو ان کے اندر بچپن سے ماؤں نے دودھ میں پلایا ہوا تھا۔

(ماہنامہ خالد جنوری ص 1998ء)

رمضان کے تقویٰ عطا کرنے کا ایک یہ بھی مفہوم ہے کہ رمضان نیکی سے ایسی محبت پیدا کرتا ہے کہ وہ کام جو پہلے ہم ایک بوجھ محسوس کرتے ہوئے اور اپنے نفس پر سختی کرتے ہوئے بجالاتے تھے اب ان نیکیوں میں ایک لذت شروع ہوگئی ہے۔ ایک مزہ آنے لگا ہے اور یہ وہ لذت ہے جو نیکی کو دوام بخشتی ہے اور جس دل میں نیکی کی لذت نہ ہو وہ ایسے مہمان سرا کی طرح ہے جہاں کسی کو قرار نہیں ملتا وقتی راحت تو کچھ وقت کے لئے مل جاتی ہے مگر وہ دائمی نہیں ہوسکتی پس رمضان ہمیں نیکیوں پر ثبات قدم اور استقلال نصیب کرتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر تم برکتوں کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو رمضان کی عبادتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھاؤ۔ ......غرض وہ تمام عبادات جن کا تعلق رمضان سے ہے اگر تم بجالاؤ گے......تو تمہیں ہدایت ملے گی ہدایت تمہارے دلوں میں بشاشت پیدا کرے گی اور یہ شوق پیدا کرے گی کہ ہدایت کے اس مقام پر ٹھہرنا تو ٹھیک نہیں۔......اس پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں تم اپنی ہدایت میں ترقی کرتے جاؤ گے رمضان میں یہ دروازے فراخی کے ساتھ تمہارے اوپر کھولے جائیں گے۔ (روزنامہ الفضل 13 دسمبر 2000ء)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ
یہ دولت تو نے مجھ کو اے خدا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

رام اللہ............رملہ

رام اللہ (Ramalla) اور رملہ (Ramla) فلسطین کے دو مختلف شہر ہیں۔ اول الذکر نے گذشتہ چند برسوں میں یاسر عرفات کا ہیڈ کوارٹر ہونے کی وجہ سے شہرت پائی جبکہ آخر الذکر یعنی رملہ ایک قدیم تاریخی شہر ہے جو اسرائیل کے اندر القدس (بیت المقدس یا یروشلم) اور تل ابیب کے درمیان واقع ہے اس کے برعکس رام اللہ بیت المقدس کے شمال میں مقبوضہ غرب اردن (مغربی کنارہ) کے اندر آباد ہے۔ اردو اخبارات و جرائد میں رام اللہ ہی کو غلط طور پر رملہ لکھا جاتا رہا ہے اور کسی نے درست نام رام اللہ لکھ دیا تو بعض بے خبر قارئین نے رام اللہ کا تعلق ہندوؤں کے دیوتا ''رام'' سے جوڑ کر احتجاج کرنا ضروری سمجھا۔ اس پر ایک اخبار نے وضاحت کی کہ اگرچہ درست نام رام اللہ ہے مگر قارئین کے احتجاج کے پیش نظر آئندہ اخبار میں اسے ''رملہ'' ہی لکھا جائے گا۔ یہ رجعت قہقری (الٹی واپسی) ہے!

عبدالقدیر قمر صاحب

سیدنا حضرت مصلح موعود کی تحریرات کی روشنی میں

قرآن کریم خدا تعالیٰ کا مقرب بننے اور عرفان الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ

مجموعہ حسن، سب علوم کا جامع، اعلیٰ و بے نقص تعلیم اور جامع کتاب

قرآن کریم نے فلسفہ کو مشاہدہ میں بدل دیا

''قرآن کریم .... نے خدا کے قول اور خدا کے فعل کو ایک دوسرے کے لئے ممد اور متوازی قرار دے کر تجربہ اور مشاہدہ کے میدان میں مذہب کو لا کھڑا کیا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے اسے صرف مافوق الطبعیات قرار دیا جاتا تھا۔ چنانچہ قرآن نے کہا کہ دنیا خدا کا فعل ہے اور مذہب خدا کا کلام۔ اور یہ ناممکن ہے کہ خدا کے قول اور اس کے فعل میں تضاد ہو۔ پس جب بھی تمہیں کوئی مشکل درپیش ہو خدا کے قول اور خدا کے فعل کے مطابق کرو۔ جہاں یہ مطابق ہو جائیں تم سمجھ لو کہ وہ بات صحیح ہے۔ اور جہاں ان میں اختلاف رہے تم سمجھ لو کہ اب تک تم پر حقیقت منکشف نہیں ہوئی۔ اس نکتہ سے مذہب اور سائنس میں جو لڑائی تھی وہ جاتی رہی۔ کیونکہ سائنس خدا کا فعل ہے اور مذہب خدا کا کلام اور یہ ناممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کے قول و فعل میں تطابق نہ ہو۔ اور اگر کسی جگہ اختلاف ہو تو ہمیں سمجھ لینا چاہئے کہ ہم نے یا اس کے قول کے سمجھنے میں ٹھوکر کھائی ہے یا اس کے فعل پر غور کرنے میں ہمیں غلطی لگی ہے۔ ان میں سے جس چیز کا نقص بھی دور کر دیا جائے گا دونوں میں تطابق پیدا ہو جائے گا۔ اس نکتہ عظیم کی وجہ سے مذہب فلسفہ کے میدان سے نکل کر مشاہدہ کے میدان میں آ گیا ہے۔''

(انوار العلوم جلد 15 ص 79)

مجموعہ حسن

''کیسی نابینا ہیں وہ آنکھیں، کیسے کور ہیں وہ دل جو قرآن کریم، تورات اور دوسری مذہبی کتابیں دیکھتے ہیں اور پھر انہیں قرآن کریم کی خوبی اور اس کی برتری نظر نہیں آتی۔ وہ حسن کا مجموعہ ہے، وہ جلوۂ الٰہی کا آئینہ ہے اس کے لفظ لفظ سے خدا کی شان ٹپکتی اور اس کے حرف حرف سے اللہ تعالیٰ کے وصال کی خوشبو آتی ہے۔ کونسی کتاب ہے جو اس کے مقابلہ میں ٹھہر سکتی ہے .... میں خود .... قریباً نصف کرہ ارض میں پھرا ہوں مگر قرآن کریم کے علوم کے مقابلہ میں میں نے دنیا کی کسی کتاب میں کوئی ایسی بات نہیں دیکھی جو انسان کی روحانیت کے لئے ضروری ہو اور قرآن کریم نے بیان نہ کی ہو۔''

(انوار العلوم جلد نمبر 15 ص 159)

ترجمہ سیکھیئے!

''ہمیں قرآن شریف کے ترجمہ کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اور کوشش کرنی چاہئے کہ ہماری جماعت میں کوئی شخص بھی ایسا نہ رہے جسے قرآن کریم نہ آتا ہو۔ اگر ہم کبڈی کے مقابلہ میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں، اگر ہم دوڑ کے مقابلہ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ کتنے افسوس کی بات ہوگی اگر ہم قرآن شریف کی تعلیم اور اس کے مطالب کو سمجھنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کریں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں بعض چیزوں میں رشک جائز ہوتا ہے اور انہی جائز باتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دینی معاملات میں، نیکی اور تقویٰ کے امور میں اور اعمال صالحہ کی بجا آوری میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کی جائے۔''

(انوار العلوم جلد 16 ص 438)

قرآن سب علوم کا جامع

''میں نے کسی کالج میں تعلیم نہیں پائی اور سکول کی تعلیم کی حالت کا ابھی میں نے ذکر کر دیا ہے۔ لیکن میرا دعویٰ ہے کہ مجھے قرآن آتا ہے۔ اور کوئی فلاسفر، کوئی سائیکالوجسٹ، کوئی سائنسدان غرضیکہ کسی علم کا ماہر آئے اور اپنے علم کی رو سے (دین) پر اعتراض کرے اگر اس کے علم سے میں اس کا رد نہ کروں! تو جھوٹا۔ میں ہندوستان میں بھی سب جگہ گیا ہوں اور یورپ بھی گیا ہوں اور ہر قسم کے علوم جاننے والوں سے گفتگوئیں ہوئی ہیں۔ جن میں بڑے بڑے فلسفہ دان، سائنسدان، سپر چولزم کے ماہر تھے۔ مگر سب کو قرآن کے ذریعہ خاموش کر دیا۔ کیونکہ قرآن سب علوم کا جامع ہے۔ یہ ایک مخفی خزانہ ہے .... وہ بھی کیا علوم ہیں جن کے پڑھنے کے بعد اور کتابیں پڑھنے کی ضرورت باقی رہے۔ مگر قرآن وہ کتاب ہے جسے پڑھنے کے بعد اور کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔''

(انوار العلوم جلد 13 ص 373)

اعلیٰ اور بے نقص تعلیم

''اتفاق و اتحاد اس طریق سے پیدا ہوتا ہے جو (دین) نے بتایا ہے۔ اور جس کی تلقین اس نے اپنے پیرووں کو کی ہے کہ اپنی حکومت کی اطاعت کرو۔ ایسی اعلیٰ اور بے نقص تعلیم اور کوئی مذہب نہیں پیش کر سکتا۔ دیگر مذاہب اپنے اپنے مذہب کے بادشاہ کی اطاعت کی تعلیم تو دیں گے اور اس کی فرمانبرداری کا بھی حکم کریں گے۔ مگر قرآن کریم کے سوا اور کسی مذہب کی کتاب میں یہ نہیں ہوگا کہ غیر مذہب کے حکمران کی بھی اطاعت کرو .... قرآن .... کہتا ہے کہ تمہارا حاکم خواہ کوئی ہو تم نے جو اس سے اطاعت اور فرمانبرداری کا معاہدہ کیا ہے اس کے خلاف کبھی نہ کرنا اور اس کی ضرور اطاعت کرنا۔

...... قرآن کریم نے یہ ایسا اصل بتا دیا ہے کہ اگر تمام لوگ اس پر عمل کریں تو ہونے والی نصف جنگیں اسی سے رک سکتی ہیں''۔ (انوار العلوم جلد نمبر 4 ص 6)

قرآن کریم نام میں منفرد

''قرآن کریم کلام اللہ کے نام میں منفرد ہے۔ جس طرح کعبہ بیت اللہ کے نام سے دوسرے بیوت سے منفرد ہے۔ خدا تعالیٰ نے خانہ کعبہ کو بیت اللہ قرار دیا ہے اور قرآن کریم کو کلام اللہ قرار دیا ہے۔ کعبہ کو بھی یہ نام اس لئے دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے بنوایا تھا۔ اگر دوسرے مقامات کو بھی خدا تعالیٰ بنواتا تو وہ منسوخ نہ ہوتے۔ چونکہ دوسرے گھروں نے منسوخ ہونا تھا۔ اس لئے انہیں یہ نام نہ دیا گیا۔ اسی طرح قرآن کریم نے بھی چونکہ ہمیشہ قائم رہنا تھا اسے بھی کلام اللہ کی صورت میں نازل کیا گیا اور اسے یہ نام دیا گیا تا کوئی اپنا کلام اس میں داخل نہ کر سکے۔''

(انوار العلوم جلد نمبر 12 ص 425)

جامع کتاب

''قرآن شریف ایک جامع کتب ہے اس میں سے سب کچھ معلوم ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ تدبر اور غور سے پڑھا جائے۔ دیکھو میں چونکہ صحت کا کمزور تھا اور شروع سے ہی مدرسہ میں میرا لحاظ کیا جاتا تھا۔ اس لئے پرائمری سے انٹرنس تک میں نے کوئی امتحان پاس نہیں کیا۔ مگر میں نے صرف قرآن مجید پڑھا۔ فلسفہ، منطق وغیرہ میں نے نہیں پڑھا۔ مگر اب تک میں خدا کے فضل سے اور صرف قرآن مجید پڑھنے کے باعث ہر ایک بڑے انسان سے، غیر مذاہب کے پیشواؤں سے، بڑے بڑے لیکچراروں اور مدبروں سے گفتگو کرنے پر کبھی نہیں جھجکا اور نہ کسی بڑے سے بڑے لیکچرار، پرنسپل، بشپ تک نے میرے سامنے بھی گفتگو کی جرأت کی .... مگر یہ میرے ذہن کی کوئی خوبی نہیں۔ بلکہ میرے پاس قرآن کی تلوار ہے۔ پس اگر تم بھی قرآن، حدیث اور احمدیت کی کتابیں پڑھو گے تو پتہ لگے گا کہ (دین) کیسا عمدہ مذہب ہے .... تمہارے پاس قرآن کا ہتھیار ہونا چاہئے''۔ (انوار العلوم جلد نمبر 12 ص 556)

قرآن کریم پڑھنے کا بہترین طریقہ

''قرآن کریم پڑھنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ درس جاری کیا جائے۔ بہت سی ٹھوکریں لوگوں کو اس لئے لگتی ہیں کہ قرآن کریم پر تدبر نہیں کرتے۔ پس ضروری ہے کہ ہر جگہ قرآن کریم کا درس جاری کیا جائے۔ اگر روزانہ درس میں لوگ شامل نہ ہو سکیں تو ہفتہ میں تین دن سہی اگر تین دن بھی نہ آ سکیں تو دو دن ہی سہی۔ اگر دو دن بھی نہ آ سکیں تو ایک دن ہی سہی مگر درس ضرور جاری ہونا چاہئے تاکہ قرآن کریم کی محبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔'' (انوار العلوم جلد نمبر 10 ص 92)

خدا کے مقرب بننے کا ذریعہ

''ہماری جماعت کے آدمیوں کو چاہئے کہ خواہ کوئی اسی برس کا بوڑھا ہی کیوں نہ ہو پھر بھی قرآن کریم کے پڑھنے اور معنی سیکھنے کی کوشش کرے۔ کون کہتا ہے کہ بڑی عمر میں پڑھا نہیں جاتا۔ جس طرح وہ دنیا کے کاموں میں محنت کرتے اور مشکلات اٹھاتے اور وقت صرف کرتے ہیں اگر اس کا نصف حصہ بھی قرآن شریف کے سیکھنے میں لگائیں تو سیکھ سکتے ہیں۔ یہ ہر ایک احمدی کا فرض ہے کہ کم از کم قرآن شریف کا ترجمہ تو پڑھ لے۔ اور انسان با خدا انسان بنے نہ کہ میاں مٹھو بنے۔ قرآن شریف کے معنے نہ سمجھنا اور یونہی پڑھنا میاں مٹھو بننا ہے۔ پس تم ترجمہ سیکھو اور معنی اور مطلب سمجھو تاکہ تمہیں معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کیا حکم دیتا ہے .... جب سیکھ جاؤ گے تو اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرو گے۔ جب عمل کرو گے تو خدا تعالیٰ کے مقرب بن جاؤ گے (خطبات محمود جلد نمبر 1 ص 171)

قرآنی انوار و عرفان

''ہزاروں لاکھوں کتابیں دنیا میں تصنیف کی گئی ہیں .... دنیا میں ہزاروں لائبریریاں ہیں اور ان میں لاکھوں کتابیں موجود ہیں۔ اور اس سے پہلے کروڑوں کتابیں لکھی گئیں۔ اور تباہ ہو گئیں۔ بعض کتابیں ایسی ہیں کہ ان کی سو سو جلدیں ہیں مگر ان سب کتابوں کے مقابلہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک چھوٹی سی کتاب ملی۔ جسے لوگ حفظ بھی کر لیتے ہیں۔ مگر اس کے نور اور عرفان کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس کا ایک ایک لفظ اپنے اندر وسیع معانی و مفہوم رکھتا ہے۔ اس کی ایک آیت کے مقابلہ میں بڑی سے بڑی کتاب ہیچ ہے۔ زبان اتنی شیریں ہے کہ بڑے سے بڑا ماہر اس کو سن کر دنگ رہ جاتا ہے .... تمام انسانی ضرورتوں کا علاج اور ہر قسم کی ہدایات اس میں موجود ہیں۔ (انوار العلوم جلد نمبر 17 ص 17-16)

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

بھیرہ کے رفقائے حضرت مسیح موعود

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو حضرت مسیح موعود کا رفیق اور امریکہ میں جماعت احمدیہ کے پہلے مربی ہونے کا شرف حاصل ہے آپ کا تعلق بھیرہ ضلع سرگودھا سے تھا جہاں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک درخشاں شخصیت حضرت حکیم الامت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول نے بھیرہ کی بستی کو تاریخ احمدیت میں تاریخی اور نمایاں مقام عطا فرمایا۔ ثاقب زیروی صاحب مرحوم کا شعر ہے

مایہ صد ناز ہے ثاقب یہ بھیرہ کی زمیں
جس میں نورالدین سا پیدا ہوا نور نگیں

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی ابتدائی تعلیم و تربیت بھی حضرت مولانا نورالدین صاحب کے ذریعے ہوئی تھی فرماتے ہیں ’’یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ چھوٹی عمر میں ہی حضرت حافظ حکیم نورالدین صاحب جیسے باخدا انسان کی صحبت حاصل ہوئی۔ جموں و کشمیر میں کئی ماہ آپ کی خدمت میں سفر و حضر میں رہ کر آپ کی پاک زندگی کے دیکھنے اور اس کے طرز کو اختیار کرنے کا موقع نصیب ہوا۔‘‘

آپ نے اپنی ایک خواب کا ذکر کیا ہے فرماتے ہیں ’’ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود............شہر بھیرہ میں منڈی میں جا رہے ہیں جس کو وہاں گنج کہتے ہیں۔ جب یہ خواب میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کیا تو حضرت صاحب نے فرمایا............ بھیرہ سے ہم کو نصرت پہنچی ہے‘‘۔

(ذکر حبیب ص163،164)

حضرت خلیفہ اول اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب سمیت بھیرہ اور بھیرہ کے مضافات سے کثرت سے سعید روحوں کو حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر توبہ کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی جن میں کئی ایک 313 رفقاء میں شامل ہیں اور بعض گو 313 میں شامل نہ ہو سکے لیکن حضرت مسیح موعود کی کتب اور مجموعہ اشتہارات میں کئی ایک کا ذکر ملتا ہے۔ بھیرہ کے رفقاء میں سے بہت نمایاں تو حضرت خلیفہ اول، حضرت حکیم فضل دین صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت قاضی امیر حسین صاحب، حضرت میاں غلام محمد صاحب (خان بہادر حضرت غلام محمد صاحب گلگتی)، حضرت مخدوم محمد صدیق صاحب، حضرت میاں محمد اسحاق صاحب، حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب، حضرت حافظ محمد سعید صاحب، حضرت مستری قطب الدین صاحب، حضرت مستری عبدالکریم صاحب، حضرت مستری غلام الٰہی صاحب، حضرت میاں عالم دین صاحب، حضرت میاں محمد شفیع صاحب، حضرت میاں نجم الدین صاحب، حضرت میاں خادم حسین صاحب، حضرت بابو غلام رسول صاحب، حضرت شیخ عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ۔ انہیں بھی حضرت مسیح موعود نے بھیرہ میں شمار کیا ہے) حضرت مولوی حافظ محمد صاحب، حضرت حافظ غلام محی الدین صاحب، حضرت مستری اسلام احمد صاحب ہیں جنہیں 313 رفقاء میں شمولیت کا شرف حاصل ہوا۔

ان کے علاوہ بعض نامور رفقاء حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب ابن حضرت مولوی خان ملک صاحب، حضرت خان صاحب سید غلام حسین شاہ صاحب، حضرت میاں احمد صاحب جنجوعہ، حضرت میاں محمد جنجوعہ صاحب، حضرت قریشی غلام حسین صاحب، حضرت شیخ محمد شفیع صاحب، حضرت میاں الٰہ دین صاحب، حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب، حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب، حضرت میاں قمر دین صاحب، حضرت ماسٹر عبدالرؤف صاحب، حضرت میاں کرم دین صاحب، حضرت مولوی قادر بخش صاحب، حضرت میاں کرم دین صاحب، حضرت میاں فضل احمد صاحب، حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب، حضرت الحاج ملک نورالدین صاحب، حضرت حافظ محمد امین صاحب، حضرت ملک محمد سلیم صاحب، حضرت ڈاکٹر عبدالغنی صاحب، حضرت ملک سمندر خان صاحب، حضرت حکیم عبدالجلیل صاحب، حضرت ملک نورالدین صاحب، حضرت نور محمد صاحب نمبردار ہجکہ، حضرت مولوی دوست محمد صاحب، حضرت قریشی سردار محمد صاحب، حضرت قریشی میر احمد صاحب، حضرت حاجی کریم بخش صاحب، حضرت حاجی فضل الٰہی صاحب، حضرت استاد نور الٰہی صاحب، حضرت میاں غلام محی الدین صاحب، حضرت میاں امام دین صاحب، حضرت میاں جمعہ خان صاحب، حضرت میاں محمد بخش صاحب، حضرت میاں امام الدین صاحب، حضرت پیر محمد صاحب، حضرت محمد بہادر صاحب، حضرت میاں احمد صاحب مغل، حضرت میاں نیک محمد صاحب، حضرت بابو محمد امین صاحب پراچہ، حضرت شیخ محمد اعظم صاحب پراچہ، حضرت حبیب اللہ صاحب پراچہ، حضرت میاں اللہ دتہ صاحب، حضرت قاضی فضل کریم صاحب، حضرت محمد حبیب صاحب، حضرت ملک چراغ دین صاحب، حضرت ملک عبدالرشید صاحب، حضرت مولوی محمد عبداللہ بوتالوی صاحب، حضرت بابا فضل دین صاحب آرائیں، حضرت حاجی احمد صاحب، حضرت میاں محمد صاحب، حضرت میاں احمد صاحب، حضرت محمد عبداللہ صاحب، حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب، حضرت میاں دین محمد صاحب وغیرہ۔

یہ وہ سب بزرگ ہیں جو یا تو رفقاء مسیح موعود میں سے ہیں یا انہیں حضرت مسیح موعود کی زندگی میں تحریری بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی جن کی نشان دہی خاکسار کے والد میاں فضل الرحمٰن بسمل مرحوم بی اے بی ٹی سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ نے اپنی مختصر کتاب بھیرہ کی تاریخ احمدیت میں کی ہے جو انہوں نے دسمبر 1972ء میں شائع کروائی تھی۔ اس فہرست میں ان بزرگوں کو شامل نہیں کیا گیا جن کی بیعت حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد کی ہے یا جو پیدائشی احمدی ہیں۔ ان کے علاوہ حضرت مولوی شیر علی صاحب اور حضرت مختار احمد ایاز صاحب کا بھیرہ کے سکول سے تعلیم حاصل کرنا ثابت ہے۔ غالب گمان یہی ہے کہ ان کے علاوہ بھی بے شمار سعادت منداور خوش نصیب وجود تھے جو بھیرہ یا بھیرہ کے مضافات میں پیدا ہوئے یا یہاں ہجرت کر کے آئے یا عارضی طور پر سروس یا کاروبار کے سلسلہ میں آئے اور معتد بہ وقت بھیرہ میں گزارا لیکن ان کی نشان دہی نہیں ہو سکی حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو شاعری کا ذوق بھی بخشا ہوا تھا انہوں نے احمدیت سے پہلے یا بعد میں بعض حیرت انگیز نظمیں لکھیں جو اپنے وقت میں بہت مقبول ہوئیں اور اب بھی کئی ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ماحول میں بچپن میں وہ دعائیہ نظمیں سنی ہوئی ہیں اور ان بزرگوں کے پاک باطن پر دلالت کرتی ہیں۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

گردوں کی ساخت اور طریقہ کار

گردوں کی کسی بھی بیماری کو سمجھنے کے لئے گردوں کی ساخت (Structure) کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔

گردے تعداد میں دو ہوتے ہیں۔ ایک دائیں اور دوسرا بائیں طرف۔ یہ کمر کے پیچھے کے رخ گیارہویں پسلی (Eleventh Rib) کے نیچے واقع ہوتے ہیں۔ دایاں گردہ بائیں کے مقابلے میں قدرے نیچے ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کے اوپر کے رخ پر جگر واقع ہوتا ہے۔ ایک بالغ مرد کا گردہ تندرستی کی صورت میں اوسطاً چار سے پانچ انچ لمبا، ساڑھے چار انچ چوڑا اور ڈیڑھ انچ موٹا ہوتا ہے وزن میں یہ 75 گرام سے 85 گرام تک ہو سکتا ہے۔ جبکہ عموماً خواتین کے گردے کا وزن 20 سے 25 گرام کم ہوتا ہے۔

گردے دراصل نالی دار، کم لچکدار، نیم ٹھوس سے اعضاء ہیں۔ ہر گردے کی سطح محدب اور نچلی سطح چپٹی سی ہوتی ہے۔ اوپر کا حصہ ٹوپی نما، موٹا اور گول ہوتا ہے۔ جس پر Suprarenal gland لگا ہوتا ہے۔ نچلا سرا پتلا ہوتا ہے اس پر ریشے دار جھلی غلاف کی شکل میں چڑھی ہوتی ہے۔ اور جھلی کے نیچے چربی کی ایک تہہ ہوتی ہے۔ اس میں ناف کی شکل کا ایک حصہ بھی ہوتا ہے۔ جس کے ذریعے اعصاب، خون کی نالیاں اور دوسرے عروق اس میں جاتے ہیں۔ یہاں سے پیشاب کی ایک نالی باہر آتی ہے جسے یوریٹر (Ureter) کہا جاتا ہے۔ یہ نیچے کی طرف بڑھتا ہے۔ اور ناشپاتی نما عضو (Vrinary Bladder) (مثانے) میں داخل ہو جاتا ہے۔ سانس لیتے وقت سینے اور پیٹ کے اعضاء کو جدا کرنے والا پردہ ڈایا فرام نیچے ہوتا ہے تو اس کے ساتھ گردے بھی 2.5 سینٹی میٹر نیچے آ جاتے ہیں۔ اور پھر سانس نکالنے کے دوران یہ اپنی جگہ واپس آ جاتے ہیں۔ ہر لمحے انسانی جسم میں کیمیائی تبدیلی کے عمل کے ذریعے شکست و ریخت اور بالیدگی کا عمل جاری وساری رہتا ہے۔ اس عمل سے پیدا ہونے والے فاسد مادوں کو گردوں کے ذریعے علیحدہ اور خارج کیا جاتا ہے۔ گردے جسم میں پانی اور نمکیات کے توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔ اور خون میں تیزابیت کے توازن کو اپنی حدود میں رہنے میں مدد دیتے ہیں۔ غیر طبی انداز میں اس بات کو اس طرح سمجھا جا سکتا ہے کہ انسانی بدن میں جہاں 67 فیصد سے زائد پانی ہوتا ہے، وہاں مختلف قسم کے نمکیات بھی جسم انسانی کی بقا کے لئے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جو افراد اپنے بدن کی جسامت کی ضرورت، یعنی گرمیوں میں 14 سے 20 گلاس مشروبات اور سردیوں میں آٹھ سے تیرہ گلاس پانی و دیگر مشروبات نہیں پیتے، انہیں یہ تکلیف ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ کیونکہ جسم میں پانی کی قلت کی وجہ سے یا کسی بیماری کے سبب گردہ غذا سے حاصل کردہ زائد نمکیات کو فلٹر نہیں کر پاتا، تو غیر فلٹر شدہ نمکیات کے ذرات گردے کے مرکز میں رک جاتے ہیں۔ بعد ازاں، ایک کے بعد دوسرا ذرہ ان سے جڑتا چلا جاتا ہے۔ تو ایک ٹھوس وجود کی بنا پڑتی ہے، جو کہ بڑھتے بڑھتے گردے کے افعال میں خلل کا باعث بنتا ہے۔ جس سے گردے کی ساخت کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اور اس کی موجودگی سے متاثر فرد تکلیف اور کرب سے بھی دوچار رہتا ہے۔ اس لئے پتھری کا جسم سے باہر نکالا جانا بہت ضروری ہو جاتا ہے۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ وہ موسم گرما میں پانی، لسی، اور دیگر مشروبات کثرت سے استعمال کریں تا کہ گردوں کی اچھی طرح صفائی ہوتی رہے اور اپنا کم از کم سالانہ میڈیکل چیک اپ ضرور کروایا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے اور خدمت دین کا بھرپور موقع دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62887 میں ڈاکٹر طارق جاوید

ولد محمد طفیل قوم مغل پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ڈبل سٹوری مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر طارق جاوید گواہ شد نمبر 1 ارشاد عالم آفتاب وصیت نمبر 33167 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد طفیل

مسل نمبر 62888 میں سید فرخ بشیر

ولد سید بشیر احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید فرخ بشیر گواہ شد نمبر 1 سید بشیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وڑائچ ولد حفیظ احمد منصور

مسل نمبر 62889 میں رانا شاہد احمد

ولد رزاق حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترلائی کلاں ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/260 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب فیضی وصیت نمبر 28678 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وڑائچ ولد حفیظ احمد منصور

مسل نمبر 62890 میں مدثر توصیف

ولد اورنگ زیب قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہرآباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر توصیف گواہ شد نمبر 1 محمد عامر شہزاد ولد مشتاق احمد ورک گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ ورک ولد محمد منظور ورک

مسل نمبر 62891 میں قمر شہزاد

ولد بشیر احمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آہیرانوالہ خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر شہزاد گواہ شد نمبر 1 قاسم محمد ناصر وصیت نمبر 26999 گواہ شد نمبر 2 محمد انصر ولد محمد حسین شاہد

مسل نمبر 62892 میں مہر ممتاز احمد اختر

ولد مہر محمد عاشق مرحوم قوم سیال سرگانہ پیشہ پنشنر/زمیندارہ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باگڑ سرگانہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ مع رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/2600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مہر ممتاز احمد اختر گواہ شد نمبر 1 فرحت علی ولد غلام سرور طاہر گواہ شد نمبر 2 مہر توقیر احمد سرگانہ ولد مہر ممتاز احمد اختر

مسل نمبر 62893 میں امتہ الرشید میمن

زوجہ ریاض احمد ناصر ابڑو قوم میمن پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/12000 روپے۔ 2۔ حصہ وارثت والد پلاٹ برقبہ 1200 مربع فٹ واقع مورو اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔3۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرشید میمن گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ناصر ابڑو خاوند موصیہ وصیت نمبر 34200 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق میمن وصیت نمبر 34202

مسل نمبر 62894 میں سمیع اللہ

ولد ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی-/200000 روپے فی ایکڑ۔2۔مکان مالیتی-/50000 روپے۔3۔مویشی مالیتی-/60000 روپے۔4۔موٹر سائیکل مالیتی-/40000 روپے۔5۔دوکان مالیتی-/110000 روپے (قیمت خرید)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/22000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 62895 میں آصفہ منور

زوجہ منور احمد مانگٹ قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/70000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ منور گواہ شد نمبر 1 منور احمد مانگٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 62896 میں تسکین آرزو

بنت محمد منشاء قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ تسکین آرزو گواہ شد نمبر 1 محمد منشاء والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 62897 میں تسنیم آرزو

بنت محمد منشاء قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ تسنیم آرزو گواہ شد نمبر 1 محمد منشاء والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 62898 میں سلمیٰ رانی

بنت محمد بوٹا قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سلمیٰ رانی گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 62899 میں عبدالرحمٰن

ولد ظفر اللہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 146/ر۔ب کھیوہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 20 کنال چک نمبر 6/58 ضلع ننکانہ اندازاً مالیتی 300000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ولد چوہدری عبدالستار گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم ولد مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 62900 میں ثناء ہاشمی

بنت انعام اللہ ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدیہ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ساڑھے تین اونس مالیتی اندازاً 4000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثناء ہاشمی گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ ہاشمی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد شیخ عبدالمجید

مسل نمبر 92901 میں Saripuspita

زوجہ Oyon پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 7 گرام زیور مالیتی RP700000/-۔2۔رائس فیلڈ 980 میٹر مالیتی RP20000000/-۔3۔رائس فیلڈ 1050 مربع میٹر مالیتی RP20000000/-۔4۔زمین 500 مربع میٹر مالیتی RP10000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ RP40000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Saripuspita گواہ شد نمبر 1 Yadi گواہ شد نمبر 2 Ajang Tarsono

مسل نمبر 62902 میں Mulyono

ولد Sabeni پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی RP75000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP10000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mulyono گواہ شد نمبر 1 Muhadi گواہ شد نمبر 2 Nancang Kosuma

مسل نمبر 62903 میں

Dyah Farah utami

زوجہ Aris Munandar پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ RP1000000/-۔2۔زمین برقبہ 300 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی RP6250000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP2050000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Dyah Farah utami گواہ شد نمبر 1 A.Supari گواہ شد نمبر 2 Suadul Kohar

مسل نمبر 62904 میں

Edizul Karnain

ولد M.Cholil.A پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Edizul Karnain گواہ شد نمبر 1 Ahmad Nuruddin گواہ شد نمبر 2 Lilik susant.A.Q

مسل نمبر 62905 میں Ratini

زوجہ M.Fadli پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر 10 گرام زیور مالیتی RP500000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Ratini گواہ شد نمبر 1 Diana گواہ شد نمبر 2 Ibno Farid

مسل نمبر 62906 میں Saefullah

ولد Pudin پیشہ مشنری عمر 27 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RP938.04/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saefullah گواہ شد نمبر 1 Nur Salim Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ahmad Riaz

مسل نمبر 62907 میں Elia Tunisah

زوجہ سیف اللہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 17 گرام زیور مالیتی -/RP1478000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Elia Tunisah گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ احمد فاروق گواہ شد نمبر 2 احمد رضا

مسل نمبر 62908 میں Farmanto

ولد Sadiman Alwarno پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Farmanto گواہ شد نمبر 1 Bashir گواہ شد نمبر 2 Anton Tri Joko Jimanto

مسل نمبر 62909 میں Dede Abdul Haq

ولد Kosim Padmawijaya پیشہ مبلغ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1392480 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dede Abdul Haqq گواہ شد نمبر 1 Rustam Muhammadiyah گواہ شد نمبر 2 Sarjono Mokoagow

مسل نمبر 62910 میں Imas Holisotan

زوجہ Iwan Suryawan پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP50000۔ 2۔ مکان برقبہ 78 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Imas Holisotan گواہ شد نمبر 1 Tuntu گواہ شد نمبر 2 Iwan Suryawan

مسل نمبر 62911 میں Rakiman Ahmadi

ولد Surpan پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 4200 مربع میٹر مالیتی -/RP26500000۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 5916 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 6146 مربع میٹر مالیتی -/RP39000000۔ 4۔ زمین برقبہ 2100 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000۔ 5۔ زمین برقبہ 3479 مربع میٹر مالیتی -/RP18350000۔ 6۔ زمین برقبہ 567 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP6250000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rakiman Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Muhammad Khaidir گواہ شد نمبر 2 Cece Tahir Ahmad

مسل نمبر 62912 میں Syam Suddin Iakoro

پیشہ فارمر عمر 39 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP225000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Syam Suddin Iakoro گواہ شد نمبر 1 Sarjono Mokiabow گواہ شد نمبر 2 Rustam Muhammadiya

مسل نمبر 62913 میں Eros Ahmad Rasidir

ولد Kard Jadwata پیشہ لیبر عمر 56 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP27000000۔ 2۔ مکان برقبہ 99 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Eros Ahmad Rasidir گواہ شد نمبر Budi Baddaru Ssalam1 گواہ شد نمبر 2 Ahmad Basyir Ahmad

مسل نمبر 62914 میں Sae Fur rahma

ولد Anang.s پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saef Fur rahman گواہ شد نمبر 1 Muzakir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Anang.S

مسل نمبر 62915 میں Sudarmono

ولد Dadi پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1250000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sudarmono گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 62916 میں Hajaruddin

ولد Karwati پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 2000 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hajaruddin گواہ شد نمبر1 Ahmad Mufid گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat Ayubi Ahmad

مسل نمبر62917 میں Sahriani

زوجہ Ijon Sutiman پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر10 گرام مالیتی -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sahriani گواہ شد نمبر 1 Dadang Susandi گواہ شدنمبر 2 Ijon Sutiman

مسل نمبر62918 میں

Epon Kurniasih

زوجہ Muskin پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP100000۔2۔مکان برقبہ 72 مربع گز مالیتی -/RP30000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Epon Kurniasih گواہ شدنمبر1 Hidayat گواہ شدنمبر 2 Muskin

مسل نمبر62919 میں Edah

زوجہ Abdul Majid پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP50000۔2۔Fish Pond برقبہ56 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Edah گواہ شد نمبر 1 Sandi گواہ شدنمبر2 Abdul Majid

مسل نمبر62920 میں Ernawati.Y

بنت Sulam Ruhiyat پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ernawati.Y گواہ شدنمبر1 Idma Wikanta گواہ شدنمبر 2 Sulam Ruhiyat

مسل نمبر62921 میں

Een Rohaeni Pebien

زوجہ Dede Ruhiyat پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Een Rohaeni Pebien گواہ شدنمبر1 Sayid Rahman Hakim گواہ شدنمبر2 Dede Ruhiyat

مسل نمبر62922 میں

Agus Suryadarma

ولد Syahbudin پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع انڈونیشیا کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP37500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Agus Suryadarma گواہ شد نمبر 1 M.Rovnov Nur گواہ شد نمبر 2 Idma Wikanta

مسل نمبر62923 میں Uta Suryati

زوجہ Ating Supria Sanjawa پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ 6 گرام زیور مالیتی -/RP600000۔2۔زمین برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Uta Suryati گواہ شدنمبر1 Imam Salamat گواہ شدنمبر2 Ating Supria Sanjawa

مسل نمبر62924 میں

Ating Supria Sanjawa

ولد Iyas (Late) پیشہ پنشنر عمر67 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1300000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ating Supria Sanjawa گواہ شدنمبر1 Idma Wikanta گواہ شدنمبر2 Asep Nurjava

مسل نمبر62925 میں Yuani

زوجہ Mahirudin پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP2500000۔2۔زمین برقبہ 223 مربع میٹر مالیتی -/RP22300000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Yuani گواہ شدنمبر 1 Idma Wikanta گواہ شدنمبر2 Mahirudin

مسل نمبر 62926 میں Eddy

Subandi

ولد Tatang.S پیشہ کاروبار عمر57 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Eddy Subandi گواہ شد نمبر1 Idma Wikanta گواہ شد نمبر 2 Andi Suryawa

مسل نمبر 62927 میں

Ruchiat Endang Yaya

ولد (Late) Tisnamidjaja پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1450000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ruchiat Endang Yaya گواہ شد نمبر1 Imam Salamet گواہ شد نمبر 2 Idma Wikanta

مسل نمبر 62928 میں Ayi Makodam

ولد (Late) Aleh پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ayi Makodam گواہ شد نمبر1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Idma Wikanta

مسل نمبر 62929 میں Neni Nuraeni

زوجہ Ahmad Supriyadi پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت 20 گرام طلائی زیور -/RP1800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Neni Nuraeni گواہ شد نمبر1 K.Isakndar گواہ شد نمبر2 Ahmad Supri Yadi

مسل نمبر 62930 میں Budy Haryanto

ولد Rasimin پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP3000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Budy Haryanto گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 62931 میں

Syam Sudin Daun

ولد Imbola Daun پیشہ فارمر عمر 33 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Syam Sudin Daun گواہ شد نمبر1 Sarjono Moko agow گواہ شد نمبر2 Rustam Muhamadiyah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 12/اکتوبر 2005ء

12-50 a.m	سیرت النبیؐ
2-30 a.m	جلسہ سالانہ تقریر
3-30 a.m	درس القرآن
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-40 a.m	واقفین نو
8-15 a.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
8-35 a.m	تلاوت، درس، حدیث
9-05 a.m	تلاوت، سیرت النبیؐ
9-55 a.m	لقاء مع العرب
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	خطبہ جمعہ
12-50 p.m	ہماری کائنات
1-20 p.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1-50 p.m	انڈونیشین سروس
2-55 p.m	سواحیلی سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-40 p.m	تلاوت، درس حدیث
6-40 p.m	رمضان پروگرام
7-40 p.m	بنگلہ پروگرام
8-45 p.m	خطبہ جمعہ
9-40 p.m	تلاوت، درس ملفوظات
9-55 p.m	رمضان پروگرام
10-30 p.m	گلشن وقف نو
11-50 p.m	عربی سروس

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں کوالیفائیڈ نرسز کی ضرورت

۞ ایسے تمام احمدی کوالیفائیڈ نرسز جو بین الاقوامی معیار کے ادارے میں کام کرنے کی اہلیت اور جذبہ رکھتے ہوں اپنے آپ کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمت کرنے کیلئے پیش کر سکتے ہیں۔ درخواست گزار کا پاکستان نرسنگ کونسل سے رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آرمی گریڈ-1 سے ریٹائرڈ نرسز بھی درخواست دے سکتے ہیں اسپیشلائزڈ (CCU-ICU) انچارج نرس کو اسپیشل گریڈ دیا جا سکتا ہے۔ درخواستیں امیر صاحب یا صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں پہلے ملیریا ہو گیا اور اب ٹائیفائیڈ ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے پہلے ایک آنکھ کا آپریشن کروایا ہے۔ اب دوسری آنکھ کا آپریشن کروانا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اپالو ہفتم

جنوری 1967ء میں امریکہ کے خلائی پروگرام کو اس وقت زبردست دھچکا پہنچا تھا جب اپالو اول کی پرواز سے تین ہفتے قبل زمین پر تربیت اور مشقوں کے دوران تین امریکی خلا باز گس گریشم Gus Grissom، ایڈوہائٹ Ed white اور راجر چیفے Roger Caffee ہلاک ہو گئے تھے۔ اس حادثے نے امریکہ کے خلائی تحقیقاتی ادارے "ناسا" کو خاصا محتاط بنا دیا۔ اور اپالو مشن کی اگلی کئی پروازیں، کسی انسان کے بغیر سرانجام پائیں۔ ان غیر انسانی پروازوں میں اپالو دوم، سوم، چہارم، پنجم اور ششم کی پروازیں شامل تھیں۔

11/اکتوبر 1968ء اس اعتبار سے ایک اہم تاریخ ہے کہ اس تاریخ کو امریکہ کے مشہور اپالو مشن کا پہلا خلائی جہاز اپالو ہفتم تین خلانوردوں کے ہمراہ اپنے سفر پر روانہ ہوا۔ یہ تین خلا باز والٹر شیرا Walter Sehirra، ڈون ایزل Don Eisele اور والٹر کنگھم Walter Cunningham تھے۔

اپالو ہفتم، اس پرواز کے لئے بطور خاص ڈیزائن کیا گیا تھا۔ اور یہ پہلی خلائی پرواز تھی جس میں تین خلا باز اکٹھے خلا میں بھیجے گئے تھے۔ اپالو ہفتم کوئی 11 دن خلا میں رہا اور اس نے زمین کے گرد 163 چکر لگائے۔

خلائی پرواز کے دوران خلا بازوں نے ٹیلی ویژن پر ناظرین کو خوش کرنے کے لئے بے وزنی کا مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرے میں ایک ٹوتھ برش کو ہوا میں تیرتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔

اپالو ہفتم کی کامیاب پرواز سے اپالو مشن میں ایک مرتبہ پھر جان پڑ گئی اور دو ماہ بعد ہی امریکہ نے انسان بردار خلائی جہاز اپالو ہشتم خلا میں روانہ کیا۔ جس نے زمین کی کشش سے آزاد ہو کر چاند کے گرد دس چکر مکمل کئے اور چاند کی سطح کا صرف ستر میل کے فاصلے سے مشاہدہ کیا۔

اپالو نہم اور اپالو دہم، انسان کو چاند پر اتارنے کی منزل سے زیادہ قریب کرتے گئے اور بالآخر 21/جولائی 1969ء کو اپالو گیارہ کے ذریعے انسان نے پہلی مرتبہ چاند پر قدم رکھا۔

اپالو ہفتم کی پرواز، اپالو مشن کا ایک انتہائی اہم سنگ میل ہے۔

اگر یہ پرواز کامیاب نہ ہوتی تو شاید انسان کچھ عرصے کے لئے چاند سے دور رہتا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

شمالی کوریا نے ایٹمی دھماکہ کردیا شمالی کوریا نے پہلے کامیاب ایٹمی دھماکہ کا دعویٰ کیا ہے۔ زیرزمین ایٹمی تجربہ 9۔اکتوبر 2006ء کو پاکستانی وقت کے مطابق صبح 6:36 پر کیا گیا۔ جنوبی کوریا نے تصدیق کرتے ہوئے اپنی فوج کو الرٹ کردیا اور شمالی کوریا کی امداد معطل کردی شمالی کوریا ایٹمی تجربہ کر کے آٹھواں ایٹمی ملک بن گیا ہے۔ شمالی کورین ایجنسی کے مطابق عوام اور فوج میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ امریکہ، آسٹریلیا، جاپان، بھارت اور پاکستان سمیت عالمی برادری نے مذمت کی ہے اور سخت پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے جبکہ شمالی کوریا نے اسے تاریخی موقع قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے سلامتی کے تحفظ اور دفاع میں مدد ملے گی۔ جاپان کا کہنا ہے کہ خطے میں کشیدگی بڑھے گی۔ وائٹ ہاؤس اور برطانیہ نے کہا ہے کہ یہ اشتعال انگیزی ہے سلامتی کونسل فوراً ایکشن لے چین نے مطالبہ کیا ہے کہ شمالی کوریا 6 ملکی مذاکرات کی میز پر واپس آئے۔ ایران نے شمالی کوریا کے ایٹمی دھماکے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ دنیا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک دیکھنا چاہتا ہے۔

شمالی کوریا کے ایٹمی دھماکے کا ڈاکٹر قدیر سے کوئی تعلق نہیں دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ شمالی کوریا کے ایٹمی دھماکے کا ڈاکٹر قدیر نیٹ ورک سے کوئی تعلق نہیں۔ پیانگ یانگ کو دھماکہ نہ کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ پاکستان نے ایٹمی دھماکے میں پہل نہیں کی تھی۔ ہمارے اور شمالی کوریا کے ایٹمی پروگرام میں کوئی مماثلت نہیں۔ اقدام قابل مذمت ہے۔ اس سے عدم استحکام پیدا ہوگا۔ دیگر ممالک صبرو تحمل کا مظاہرہ کریں۔ پاکستان 6 ملکی مذاکرات کا حامی ہے۔

بھارت کے ساتھ مذاکرات کا عمل وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ جامع مذاکرات کا عمل جاری رہے گا۔

زلزلہ زدہ علاقے میں تعمیرنو آزاد کشمیر کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ زلزلہ زدہ علاقے میں تعمیر نو کے اخراجات ابتدائی تخمینہ سے بڑھ گئے ہیں۔ لیکن رقم مہیا کی جائے گی زلزلہ کے نتیجہ میں یتیم ہونے والا کوئی بچہ گود لینے کیلئے کسی کو نہیں دیا جائے گا۔

ایران کے خلاف پابندیاں امریکہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کیلئے سلامتی کونسل کے 5 مستقل اراکین اور جرمنی میں اتفاق رائے ہوگیا ہے ایرانی صدر احمدی نژاد نے کہا ہے کہ 27 سالوں سے دھمکیاں دی جارہی ہیں ہم بھی جوابی اقدامات کرتے ہوئے عالمی طاقتوں کے خلاف پابندیاں لگائیں گے۔ ہم مذاکرات کے خواہش مند ہیں

نیٹو کمانڈر کی پاکستان آمد افغانستان میں نیٹو کے فوجی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل ڈیوڈ رچرڈ صدر جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کیلئے پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ امکان یہ ہے کہ وہ صدر مشرف سے ملاقات کے دوران طالبان مزاحمتی تحریک پر قابو پانے اور پاکستان میں ان کے ٹھکانوں خصوصاً ملاعمر کی کوئٹہ میں رہائش کے بارے ثبوت فراہم کرینگے۔ نیٹو کے کمانڈر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ طالبان دوبارہ اثرورسوخ حاصل کررہے ہیں۔ ترقیاتی کام نہ ہوئے تو 70 فیصد عوام طالبان کے حامی ہو جائیں گے۔ مغرب افغانوں کے دل جیتنے کی جنگ لڑ رہا ہے۔ لاکھوں افغان کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ افغانستان انتہائی نازک موڑ پر کھڑا ہے۔

ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی صوبہ بھر میں صوبائی اور ضلعی حکومتوں نے ملازمین کو عیدالفطر کے پیش نظر رواں ماہ کی تنخواہ 21۔اکتوبر تک ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

افغانستان میں ہلاکتیں افغانستان میں تازہ ترین جھڑپوں میں 7۔امریکی اور 25 افغان فوجیوں کے علاوہ 35 طالبان بھی جاں بحق ہوگئے۔

افغانستان میں دہشت گرد پاکستان نے کہا ہے کہ افغانستان میں دہشت گردی کرنے والے اس کی سرزمین پر موجود ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ طالبان، حزب اسلامی اور جلال الدین حقانی کے غلبے والے صوبوں کے متعلق اقوام متحدہ کی رپورٹ بڑی تفصیلی اور متوازن ہے۔

اقوام متحدہ کا نیا سیکرٹری جنرل سلامتی کونسل کے ارکان نے جنوبی کوریا کے وزیرخارجہ بان کی مون کو باضابطہ طور پر اقوام متحدہ کا سیکرٹری جنرل بنانے کی توثیق کردی ہے۔ وہ کوفی عنان کے عہدے کی مدت ختم ہونے پر نئے سیکرٹری جنرل کا عہدہ سنبھالیں گے۔ کوفی عنان 10 سال سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے پر کام کرنے کے بعد دسمبر 2006ء کے آخر میں سبکدوش ہوں گے۔

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی رجسٹریشن نادرا نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ویب سائیٹ کے ذریعے رجسٹریشن کروانے کی سہولت فراہم کرنا شروع کردی ہے اور اب وہ باآسانی قومی شناختی کارڈ اور پاکستانی اوریجن کارڈ حاصل کرسکیں گے۔ درخواستوں پر 10 دن میں کارروائی ہوگی۔ اور شناختی کارڈ گھروں میں پہنچ جائیں گے۔ لندن میں نئے نظام کا آغاز کردیا گیا ہے۔ نادرا کو کریڈیٹ کارڈ کے ذریعہ فیس جمع کروائی جاسکے گی۔

کالجز صوبائی حکومت کے حوالے پنجاب اسمبلی نے صوبے بھر کے کالجز کا انتظام ضلعی حکومتوں سے لے کر صوبائی حکومت کو دے دیا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم امتیاز احمد صاحب جرمنی کے والد مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ کھروہ 29 ستمبر 2006ء کو بقضائے الٰہی 72 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ نماز جنازہ مکرم لقمان احمد صاحب نائب وکیل المال اول تحریک جدید نے پڑھائی مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم کو مسلسل عرصہ دراز تک بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق ملی علاقہ میں ہردلعزیز اور ملنسار شخصیت تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے نقش قدم پر چلائے۔ آمین

ربوہ میں سحر و افطار 11۔اکتوبر

طلوع فجر	4:47
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	11:06
غروب آفتاب	5:44

کار برائے فروخت
ایک کار Toyota Corolla ماڈل 2001ء پٹرول قابل فروخت ہے۔ رابطہ کریں۔
ڈاکٹر مرزا مبشر احمد۔ بیت الاحسان۔ دارالصدر۔ ربوہ

بہترین مردانہ ورائٹی گل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبرون کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
0333-6550796: ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
89-2-BII دارالسلام روڈ۔ ٹاؤن شپ لاہور
0303-6462622 , ☎ 5142192

ضرورت سٹاف
ایک معیاری انگلش میڈیم ادارے یونیق سکالرز اکیڈمی کمپیوٹرائزڈ واقع شکور پارک ربوہ کو وائس پرنسپل، کمپیوٹر ٹیچرز، ٹیچرز اور سیکرٹری کی ضرورت ہے۔ صرف ماسٹر ڈگری ہولڈرز (M.A) یا کوالیفائیڈ (B.ed) گریجوایٹ مورخہ 15۔اکتوبر 2006ء تک آفس سے رابطہ کریں۔ تجربہ اضافی قابلیت شمار ہوگا۔
پرنسپل یونیق سکالرز اکیڈمی
فون رہائش: 6211113
فون آفس: 0333-8988158

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434 Fax:6213966

ہرقسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
گھر: 6212647
فون دکان: Mob:0300-7704735- 6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD